روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 18 ستمبر 2003ء 20 رجب 1424 ہجری 18 تبوک 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 212

صحابہؓ کا انفاق فی سبیل اللہ

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب آنحضرت ﷺ ہمیں صدقہ دینے کی تلقین فرماتے تو ہم لوگ بازاروں میں چلے جاتے اور مزدوری کرتے اور جو تھوڑی بہت رقم ملتی اسے پیش کر دیتے۔

ابو مسعودؓ کہتے ہیں آج ان میں سے کئی صحابہ لاکھوں کے مالک ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوۃ باب اتقوا النار حدیث نمبر 1327)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب بیان کرتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کی عادت تھی کہ سائل کو کبھی رد نہ کرتے تھے اور جس طرح پر آپ بدوں سوال کرنے کے بھی اہل حاجت کی مدد فرماتے یہ بھی آپ کی عادت شریف میں تھا کہ آپ سوال کی باریک در باریک صورتوں کو بھی خوب سمجھتے تھے اور ایسے موقعہ پر بھی اپنی عطا سے کام لیتے۔

صاحبزادہ سراج الحق صاحب کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ کسی شخص نے آپ کے پاس ایک خوب صورت ٹوپی بھیجی جب یہ پارسل حضرت کی خدمت میں پہنچا تو اتفاق سے ایک ہندو صاحب بھی پاس موجود تھے۔ آپ نے پارسل کو کھولا تو وہ ٹوپی نکلی۔ اس ہندو نے اس ٹوپی کی بہت تعریف کی۔ آپ نے جب اس کے منہ سے ٹوپی کی تعریف سنی تو جھٹ وہ ٹوپی اسی کو دے دی۔

جب سے حضرت اقدس نے بعثت کا اعلان کیا اور لوگوں کو یہ بھی علم ہوا کہ خدا تعالیٰ نے آپ کو بشارت دی ہے کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ لوگ علی العموم آپ سے کپڑوں کا سوال کرتے تھے اور آپ کبھی کسی کو جواب نہیں دیتے تھے۔ اور بعض اوقات یہ حالت ہو جاتی تھی کہ آپ کے بدن پر ہی کپڑے رہ جاتے تھے باقی سب دے دیئے جاتے تھے۔ (سیرۃ حضرت مسیح موعود ص 300)

قادیان کے قریب ستھیالی ایک چھوٹا سا گاؤں ہے جو قادیان سے قریباً چھ میل کے فاصلہ پر ہوگا۔ وہاں سے ایک جٹ فقیر آیا کرتا تھا۔ وہ...... مبارک کی چھت کے نیچے آکر کھڑکی کے پاس آواز لگایا کرتا تھا۔ جو بیت الفکر کی مغربی دیوار میں ہے۔ اس کی آواز یہ ہوتی تھی۔

غلام احمد اروپیہ لینا ہے یعنی اے غلام احمد روپیہ لینا ہے۔ اور وہ وہاں بیٹھ جاتا۔ حضرت صاحب کسی کام میں بعض اوقات مصروف ہوتے اور آپ کی توجہ اس میں ہوتی اور آپ اس کی آواز کو نہ سن سکتے۔ تو وہ ہر تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد آوازیں لگاتا۔ اکثر لوگوں کو ناگوار معلوم ہوتا۔ اور کوئی اسے ٹوکتا تو وہ کہہ دیتا کہ میں تمہارے پاس آیا ہوں؟ میں تو غلام احمد سے مانگتا ہوں۔ حضرت اقدس کو اگر معلوم ہو جاتا کہ کسی نے اسے کچھ کہا ہے تو آپ ناپسند فرماتے۔ اور ہنستے ہوئے اس کو روپیہ دے دیا کرتے۔ اور یہ بھی آپ کا معمول تھا کہ سائل کو زیادہ دیر انتظار میں نہ رکھتے تھے۔

(سیرۃ حضرت مسیح موعود ص 302)

یوم تحریک جدید

امراء اضلاع، صدر صاحبان اور مربیان و معلمین کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ 3 اکتوبر 2003ء بروز جمعۃ المبارک "یوم تحریک جدید" منانے کا اہتمام فرمائیں۔ (وکیل الدیوان تحریک جدید)

مکرم عبدالکریم خالد صاحب مربی سلسلہ غانا وفات پاگئے

نہایت افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم عبدالکریم خالد صاحب ریجنل مشنری گھانا مورخہ 9 ستمبر 2003ء کو رات ساڑھے گیارہ بجے گھانا میں بعمر 46 سال وفات پاگئے۔ مورخہ 12 ستمبر بروز جمعہ محترم امیر صاحب غانا نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور غانا میں ہی تدفین ہوئی۔ آپ 6 مارچ 1957ء کو غانا میں پیدا ہوئے۔ جامعہ احمدیہ ربوہ میں تعلیم حاصل کی 1987ء میں شاہد کلاس پاس کی اور واپس اپنے ملک گئے۔ 1988ء میں انہیں وہاں ریجنل مشنری مقرر کیا گیا۔ گھانا میں آپ نے ویسٹرن، ایسٹرن اور Brong AHFO ریجن میں کئی سال بڑی محنت سے کام کیا۔ جلسہ سالانہ کی کمیٹی کے آپ مستقل ممبر تھے اور بڑی کامیابی سے جلسہ کے انتظامات کرتے۔ وہ گزشتہ سال بیمار ہوئے تو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ان کے لئے ہومیوپیتھی دوائی تجویز فرمائی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے صحت یاب ہو کر دوبارہ خدمت دین کرنے لگے چند روز قبل ملیریا بخار ہوا اور شدید کمزوری ہوگئی دوائی استعمال کی مگر جانبر نہ ہو سکے۔ آپ نے بیوہ کے علاوہ تین بچے یادگار چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت کرے اور پس ماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔

ضرورت ہے

ایسے احمدی نوجوان جو میٹرک پاس ہیں۔ اور عمر 24 سال سے کم ہے۔ جسمانی ساخت اور عمومی صحت اعلیٰ درجہ کی ہے۔ اگر ملازمت کے خواہاں ہیں۔ تو اپنی درخواستیں مقامی صدر اور امیر صاحب ضلع کی تصدیق و توثیق کے ساتھ 15 اکتوبر 2003ء تک نظارت ہذا کو بھجوائیں۔ (نظارت امور عامہ)

تاریخ احمدیت
منزل بہ منزل
مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

⑤

2002ء

19,18 مئی انصاراللہ جرمنی کا 22واں اور پہلا یورپین سالانہ اجتماع۔ 9 یورپی ممالک کے 2417 انصار کی شرکت۔

19 مئی میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل وسکالرشپ سکیم کی پہلی تقریب تقسیم انعامات انصاراللہ پاکستان کے ہال میں ہوئی۔

21،20 مئی صوبہ جموں کے شہر پونچھ میں جلسہ پیشوایان مذاہب کا انعقاد۔

23 مئی جماعت احمدیہ ہماچل پردیش انڈیا کی پانچویں سالانہ کانفرنس بمقام کھجن ذرائع ابلاغ میں تشہیر۔ حاضری تین ہزار۔ کثیر تعداد نومبائعین کی تھی۔ نئی احمدیہ بیت الذکر کا افتتاح۔ میڈیکل کیمپس، گورنر اور وزیر اعلیٰ کے پیغامات۔

23 تا 26 مئی حیدر آباد دکن کا سالانہ اجتماع۔

24 مئی مرشد آباد بھارت میں جلسہ پیشوایان مذاہب۔ احمدیہ وفد کی شرکت اور تقاریر۔ حاضری پانچ ہزار۔

25 مئی جماعت احمدیہ کانگو کے کیری ریجن کا دوسرا جلسہ سالانہ 154 جماعتوں کے 13574 افراد کی شرکت۔

26,25 مئی جماعت احمدیہ برطانیہ کی 23ویں مجلس شوریٰ 120 ممبران سمیت کل 320 افراد کی شمولیت۔

26 مئی بیت اقصیٰ قادیان میں جلسہ سیرت النبیؐ کا انعقاد۔

26 مئی مجلس اطفال الاحمدیہ و ناصرات واگاڈاگو برکینا فاسو کا پہلا سالانہ اجتماع 150 اطفال، 120 ناصرات اور 45 والدین کی شرکت۔

27 مئی بیت اقصیٰ قادیان میں جلسہ یوم خلافت۔

27 مئی خدام الاحمدیہ کے تحت ایوان محمود میں سیمینار یوم خلافت حاضری 1850 رہی۔

30 مئی عائشہ دینیات اکیڈمی ربوہ کی 9ویں تقریب تقسیم اسناد۔ 92 طالبات حفظ کر چکی ہیں اور 58 زیر تعلیم ہیں۔

30 مئی گوردوارہ سنت نواس امرتسر میں بابا کھڑک سنگھ کی سالانہ برسی پر احمدی مربی کی شرکت اور تقریر۔

31 مئی تا **2** جون جماعت جرمنی کی 21ویں مجلس شوریٰ۔ کل حاضری 541۔

مئی جماعت دھری رلیوٹ ضلع راجوری جموں میں سیرۃ النبیؐ کانفرنس۔ حاضری ایک ہزار۔ نومبائعین سمیت غیر از جماعت احباب کی بھی شرکت۔

2 جون جماعت احمدیہ میمار برما کا جلسہ سیرۃ النبیؐ و یوم خلافت۔

6 تا 16 جون ساراگوسا سپین کے سالانہ بک فیئر میں جماعت احمدیہ سپین کا بکسٹال۔

9 تا 23 جون قادیان میں نومبائعین کی پندرہ روزہ تربیتی کلاس۔ پنجاب ہماچل، ہریانہ، اترانچل اور راجستھان سے وفود کی شرکت۔ حاضری طلبہ 221 اور طالبات 86 رہی۔

9 جون احمدیہ بیت الذکر فلک نما حیدر آباد دکن کا افتتاح۔

برکات نماز

منکر و فحشا سے انساں کو بچاتی ہے نماز
رحمتیں اور برکتیں ہمراہ لاتی ہے نماز

ابتدا سے انتہا تک ہے سراسر یہ دعا
آدمی کو حق تعالیٰ سے ملاتی ہے نماز

ذکر و شکر اللہ کا۔ مومن کا ہے معراج یہ
پنج وقتہ وصل کے ساغر پلاتی ہے نماز

قصر جاناں سے اذاں کی جونہی آتی ہے ندا
عاشقوں کو یار کی چوکھٹ پہ لاتی ہے نماز

پاک بازی اور طہارت ، وقت کی پابندیاں
قدر دانوں کو سبق ایسے پڑھاتی ہے نماز

امتیاز کافر و مسلم یہی اک چیز ہے
کون نوری؟ کون ناری؟ یہ بتاتی ہے نماز

ہر عبادت ختم ہو جاتی ہے دنیا میں یہیں
اہل جنت کے لئے پر، واں بھی جاتی ہے نماز

ہے صفائے جسم بھی اور ہے جلائے روح بھی
جان و تن کی میل ہر لحظہ چھٹاتی ہے نماز

حضرت باری کو "پہلے آسماں" پر ہر سحر
عرش سے وقت تہجد کھینچ لاتی ہے نماز

اے خدا! ہم کو عطا کر۔ اور ہماری نسل کو
نعمتیں اور بخششیں۔ جو جو بھی لاتی ہے نماز

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد، مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت - تین روپے پچاس پیسے

تقریر جلسہ سالانہ 1974ء

قرآن کریم کی آفاقی تعلیم میں بنیادی انسانی حقوق کی تعیین کردی گئی ہے

دین حق میں انسانیت کے بنیادی حقوق

آنحضرتؐ نے جہاں انسانی حقوق کا چارٹر دیا وہاں اپنے عملی نمونہ سے حقوق ادا کئے

مکرم سید محمود احمد ناصر صاحب

قسط دوم آخر

آزادی ضمیر کا حق

چوتھا بنیادی حق انسانیت حریت ضمیر، مذہب وعقیدہ کی آزادی، اور فکر ورائے پر عدم پابندی ہے۔ سورۃ فاتحہ میں معبود حقیقی کی عبادت کا ذکر بھی اس کی خوبصورت ترین صفات کے تذکرہ کے بعد طبعی جوش کے ذریعہ کیا گیا ہے نہ کہ کسی جبر کے ماتحت فرماتا ہے:

اے انسان کے لقب سے ملقب وجود! تمہارے پاس اس ہستی کی طرف سے جو تمہاری پیدا کرنے والی تمہاری ربوبیت کرنے والی اور تمہیں کمال تک پہنچانے والی ہے "الرسول" ایک کامل اور حقیقی رسول الحق ایک کامل صداقت، حقیقی سچائی لے کر آیا ہے اس لئے ایمان لاؤ سراسر تمہارا ہی فائدہ ہے جبر کوئی نہیں اگر انکار کرو تو کر سکتے ہو مگر یہ یاد رکھو انکار اس ہستی کے پیغام کا کرو گے جس کے ہاتھ میں کائنات کا سارا نظام ہے اور اس کا یہ پیغام علم وحکمت پر مشتمل ہے۔

فرماتا ہے:

جو چاہے ایمان لے آئے اس کو اختیار ہے اور جو چاہے کفر اختیار کرے۔ دین کے لئے جبر کا استعمال جائز نہیں۔ (الکہف:30)

فرمایا:

اگر تیرے رب کی جبری مشیت کام کرتی تو زمین پر ہر شخص ایمان لے آتا مگر کیا پاک فطرت اس طریق کو پسند کرتی ہے؟

کیا اے نبیؐ! تمہاری پاکیزہ فطرت اس بات کو قبول کرتی ہے کہ لوگوں کو جبر کر کے مومن بنائیں۔ اس حق آزادی عقیدہ کے ساتھ مخالفین کے بے معنی عقیدہ کی توہین اور تمسخر سے بھی منع فرمایا کہ ردعمل کے طور پر وہ تمہارے مقدس معبود کی تحقیر کریں گے فرماتا ہے:

کہ اللہ کے مقابلہ میں یہ لوگ جن بے حیثیت وجودوں کو پکارتے ہیں تم ان کو برا نہ کہو ورنہ یہ لوگ جہالت کی وجہ سے اللہ کو برا کہیں گے۔ ہر قوم اپنے عمل کو خوبصورت سمجھتی ہے۔ فیصلہ خدا نے اپنے ہاتھ میں رکھا ہوا ہے۔ سب اپنے رب کی طرف واپس جائیں گے اور وہ انہیں ان کے اعمال کی حقیقت بتائے گا۔

قانون عدل وانصاف

پانچواں بنیادی حق انسانی جو صفت مالکیت کی ایک تجلی ہے قانونی عدل وانصاف کا حق ہے جس پر قرآن کریم نے غیر معمولی زور دیا ہے فرماتا ہے: (۔)

اے مومنو! خدا کی خاطر پوری جواں مردی کے ساتھ انصاف کے مطابق گواہی دینے کے لئے ایستادہ ہو جاؤ۔ لوگ تم سے دشمنی کرتے ہیں ان کی دشمنی بھی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم عدل کے دامن کو چھوڑ دو۔ عدل کرو کہ وہ تقویٰ تک پہنچنے کا قریب ترین راستہ ہے۔ عدل وانصاف کے قیام کے ضمن میں ایک قرآنی ہدایت یہ ہے کہ جس شخص پر کوئی الزام ثابت نہ کیا جائے وہ بری ہے اور جو کسی بے قصور پر الزام لگائے تو وہ زبردست بہتان اور کھلم کھلا گناہ کا ذمہ دار ہے یہ حق انصاف اور جرم ثابت کئے بغیر گرفت کی ممانعت خود اللہ تعالیٰ کی اس صفت کا نتیجہ ہے۔

(۔) اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات اور اپنی توحید کی گواہی انسانی فطرت میں منقوش کی ہے ورنہ بنی آدم بجا طور پر اپنی ناواقفیت کا عذر پیش کر سکتے تھے یا یہ کہہ سکتے تھے کہ شرک ہمیں ورثہ میں ملا ہے اور ماضی کے کچھ باطل پرستوں کے فعل کی سزا ہمیں کس طرح مل سکتی ہے۔

الغرض اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں سے بھی اپنے رویہ کو منصفانہ ثابت فرمایا ہے اور الزام ثابت ہوئے بغیر ان پر سزا کو جائز قرار نہیں دیا۔ عدل وانصاف کی یہ صفت حسنہ ہمارے سید ومولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت مبارکہ میں اس طرح تجلی پذیر تھی کہ فرمایا:

یعنی طینت پاک محمدیؐ میں نہ افراط ہے نہ تفریط بلکہ نہایت توسط اور اعتدال پر قائم ہے اور اسی کا ظہور تھا جو آپؐ نے فرمایا:

کہ تم سے پہلی قوموں کو اس بات نے ہلاک کیا کہ ان میں سے جب کوئی معزز سمجھا جانے والا چوری کرتا تو اس کو کچھ نہ کہتے اور اگر کوئی کمزور چوری کرتا تو اس پر حد لگاتے خدا کی قسم اگر محمد کی بیٹی فاطمہ بھی چوری کرے تو میں اس کے ہاتھ کاٹ دوں گا۔

عزت نفس کی حفاظت

چھٹا بنیادی انسانی حق عزت کی حفاظت ہے قرآن شریف نے کسی شخص کے متعلق ناگوار بات پبلک میں بیان کرنا سختی سے منع فرمایا ہے۔

فرماتا ہے: (۔) (النساء:149)

مظلوم ہونے کے علاوہ اللہ تعالیٰ کسی بری بات کا پبلک میں اظہار قطعاً پسند نہیں فرماتا اور بغیر تحقیق وثبوت کے کسی پر الزام کا تذکرہ کرنے کے متعلق فرمایا:

کہ ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب تم نے یہ الزام سنا تو فوراً کہہ دیا کہ اس بات کو زبان پر لانا ہمارے لئے روا نہیں اے خدا تو پاک ہے اور یہ الزام صریح بہتان ہے یہ نصیحت اللہ تعالیٰ اس لئے کر رہا ہے کہ اگر تم مومن ہو تو آئندہ تا قیامت کبھی دوبارہ یہ بات تم سے سرزد نہ ہو کہ بغیر ثبوت اور تحقیق کے کسی الزام کو دہراؤ۔ اسی حق انسانی کے تحفظ کے لئے اللہ تعالیٰ نے سختی سے غیبت کی ممانعت فرمائی یعنی کسی شخص کی غیر موجودگی میں کسی سچی بات کو بھی بیان کرنے سے منع فرمایا جو اس شخص کے لئے ناگوار ہو۔ فرمایا: (۔) (الحجرات:13)

تم میں سے کوئی دوسرے کی غیبت نہ کرے۔

کیا تم پسند کرو گے کہ تمہارا بھائی فوت ہو گیا ہو اور تم چھری پکڑ کر اس کا گوشت کاٹو اور کھانے لگ جاؤ غیبت بھی ایسا ہی جرم ہے یہی وجہ ہے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

کہ غیبت زنا سے بڑا جرم ہے۔ صحابہؓ نے پوچھا وہ کیسے؟ فرمایا:

انسان بدکاری کا ارتکاب کرتا ہے پھر توبہ کی طرف مائل ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو بخش دیتا ہے۔ مگر غیبت کا مرتکب چونکہ کسی شخص کی دل آزاری کا موجب ہوتا ہے اس لئے غیبت کرنے والے کی بخشش اس وقت تک نہیں ہوتی جب تک وہ شخص معاف نہ کرے جس کی غیبت کی گئی ہے۔

انفرادی آزادی کا حق

ساتواں بنیادی حق انفرادی آزادی کا حق ہے اور جان کی حفاظت کے حق کی طرح اس حق کو طلب کرنے کی بھی صرف اسی صورت میں اجازت دی گئی ہے کہ کوئی شخص خود دوسروں کی آزادی سلب کرنے کی خاطر جارحانہ طور پر حملہ آور ہو فرماتا ہے: (۔) (الانفال:68)

نبی کا مقام سب سے بلند ہے مگر کسی نبی کو بھی اجازت نہیں کہ وہ کسی کی آزادی سلب کرے سوائے ایک صورت کے کہ اس کو زمین پر خونریز جنگ لڑنا پڑے اور جنگ کے متعلق قرآن شریف کی واضح تعلیم سے ظاہر ہے کہ نبی وہی جنگ لڑ سکتا ہے جو دشمن کی طرف سے مومنوں کی جان اور آزادی اور مال پر ظالمانہ اور جارحانہ حملہ کی مدافعت کے لئے لڑی جائے۔

آج کل ظاہری لحاظ سے ترقی یافتہ ممالک کے معترضین دین کی ان سزاؤں پر سختی کا اعتراض کرتے ہیں جو دین نے کسی کی جان، مال آزادی اور عزت وغیرہ بنیادی حقوق پر جارحانہ وظالمانہ حملہ کرنے والوں کے لئے قطعی اور حتمی ثبوت جرم کے بعد مقرر کی ہیں مگر یہ نہیں دیکھتے کہ ان کے نام نہاد مہذب ممالک میں ہر چھوٹے بڑے جرم پر لکھو کھہا انسانوں کو انفرادی آزادی جیسے بنیادی اور اصل الاصول حق سے محروم کیا جاتا ہے۔ دین نے اگرچہ صرف اس شخص کے لئے اس حق سے محرومی کو روا رکھا ہے۔ جو خود دوسروں کو اس بنیادی حق سے محروم کرنے کے لئے جارحانہ حملہ کرے مگر اس کے ساتھ ہی دین نے یہ ہدایت بھی دی ہے کہ ایسے شخص کا مقام بند کوٹھڑی نہیں بلکہ اس کی زندگی اسی طرح گزرے گی جیسی اس کو گرفت میں لینے والوں کی زندگی ہے اور اس کا کھانا لباس معیشت اور محنت ویسی ہی ہوگی جو اس کو قید کرنے والوں کی ہے۔

نجی زندگی کا احترام

آٹھواں بنیادی حق فرد کی نجی زندگی کا احترام ہے۔ فرماتا ہے:-

کہ اے مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے

گھروں میں نہ داخل ہو جب تک اس گھر والوں سے اجازت نہ لے لو اور جب تک ان کیلئے سلامتی کا پیغام لے کر نہ جاؤ یہ خود تمہارے فائدہ کی باتیں ہیں جو خود تم دوسروں کو دو گے وہی خود بھی حاصل کرو گے اور اگر گھر میں کوئی نہ ہو تب بھی اس میں داخل نہ ہو جب تک تمہیں اجازت نہ مل جائے اور اگر تمہیں یہ کہا جائے کہ واپس چلے جاؤ تو تم واپس چلے جاؤ کہ یہ تمہارے لئے زیادہ پاکیزگی کا باعث ہوگا۔ اسی نجی زندگی کے احترام کے لئے قرآن شریف نے افراد کی زندگی میں تجسس سے منع فرمایا ہے اور اس حق کی باریک اخلاقی رفعتوں کی طرف بھی توجہ دلائی ہے۔

نواں بنیادی انسانی حق اپنے نقطۂ نظر وعقیدہ ورائے کی تبلیغ واشاعت ہے وہ صفت رحمانیت کی ایک تجلی کا عکس ہے۔ قرآن کریم نے بار بار اس حقیقت کا اظہار فرمایا ہے کہ جس چیز کو انسان دوسروں کے لئے خیر اور بھلائی کا موجب سمجھتا ہے اس کو دوسروں تک پہنچانا فیض رحمانیت کے ماتحت ضروری ہے کیونکہ رحمانیت اس فیض کا باعث ہے جو کسی کے عمل اور سعی اور دعا کے بغیر محض اپنی دلی رحمت کے نتیجہ میں ہو مگر اس کے ساتھ ہی یہ شرط لگادی کہ اپنے نقطۂ نظر کی تبلیغ دانش مندی، پختگی وخوبصورت وعظ کے ساتھ ہو یعنی دل آزاری اور فتنہ وفساد پیدا کرنے کا موجب نہ ہو۔

عقیدہ ورائے کی تبلیغ کے راستہ میں روک ڈالنے کی مذمت کرتے ہوئے فرماتا ہے:

کہ کفار کہتے ہیں کہ اس قرآن کی تعلیم مت سنو اور اس کے سنانے کے وقت شور مچادو تا کہ اس طرح تم غالب آؤ۔ اور تبلیغ کے رستہ میں مادّی طور پر روکیں ڈالنے والوں کو تنبیہ کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں قوم ثمود کو خاک میں ملانے کا ذکر کیا ہے جنہوں نے ناقة اللّٰہ کو ہلاک کر کے حضرت صالحؑ کی تبلیغی سرگرمیوں کو بند کرنا چاہا۔

حق اجتماع وجماعت بندی

دسواں حق بنیادی جو انسان کے لئے تسلیم کیا گیا ہے۔ مشترک مقاصد کے لئے حق اجتماع وجماعت بندی ہے۔ سورۃ فاتحہ میں ایک فرد کی خدا تعالیٰ سے مناجات اور دعا میں بھی اھدنا اور نعبد کے صیغے جمع کی شکل میں رکھ کر یہی اشارہ ہے کہ مشترک مقاصد کے لئے ایک دوسرے کے ساتھ مل کر ایک دوسرے کا سہارا بن کر جدوجہد کی ضرورت ہے۔ فرماتا ہے:

کہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور خدا کی راہ میں جانی اور مالی جہاد کر رہے ہیں اور دوسری طرف وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کرنے والوں کو پناہ دی اور نصرت میں مشغول ہیں یہ دونوں گروہ ایک دوسرے کیلئے مددگار، ایک دوسرے کا سہارا اور ایک دوسرے کے ذمہ دار ہیں مگر جو لوگ ہجرت کر کے اس نظام میں شامل نہیں ہوئے ان کی ذمہ داری تم پر نہیں پڑتی جب تک وہ ہجرت کر کے اس نظام کا حصہ نہ بن جائیں ان کی تنظیم الگ ہے ہاں دینی امور میں ان کی مدد جائز ہے مگر کسی ایسی قوم کے خلاف نہیں جن سے تمہاری تنظیم کا معاہدہ ہو اور جو لوگ کافر ہیں ان کی اپنی تنظیمیں ہیں وہ ایک دوسرے کے مددگار اور ذمہ دار ہیں اس لئے اگر تم اس طریق کو اختیار نہ کرو تو دنیا میں بڑا فتنہ وفساد ہو جائے گا۔

حقیقی مالک صرف خدا ہے

گیارھواں حق جو انسانیت کو دیا گیا ہے یہ ہے کہ انسان پر حکومت واختیار حقیقی طور پر صرف خدا تعالیٰ کو حاصل ہے۔ رب حقیقی اور مالک حقیقی صرف وہی ہے اختیار وحکومت سب کا سب خدا کے ہاتھ میں ہے۔ خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا:

آپؐ کا اختیار خدا تعالیٰ کا عطا کردہ ہے۔ ذاتی اختیار آپؐ کو بھی حاصل نہیں۔ اور وہ اختیار حکومت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک امانت ہے فرمایا:

کہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ تم زمام اختیار کی ذمہ داریاں بطور امانت اہل لوگوں کے سپرد کرو۔ غرض اختیار حکومت ایک امانت ہے جس کی ادائیگی کے بارہ میں خدا کے حضور پوچھا جائے گا۔ یہ اختیار اللہ تعالیٰ کی طرف سے انبیاء کو تفویض ہو تو ان کو انسانوں سے مشورہ کا حکم دیتا ہے انسانوں کے باہمی مشورہ سے حکومت کی ذمہ داریوں کی ادائیگی کا ارشاد فرماتا ہے اور یہ وضاحت فرماتا ہے کہ کسی کو دوسروں کو محکوم بنا کر رکھنے کی اجازت نہیں ہے۔

انفرادی ثمرات محنت حاصل کرنے کا حق

بارھواں حق جو انسان کے لئے تسلیم کیا گیا ہے انفرادی ثمرات محنت سے متمتع ہونے اور انفرادی آزادی جدوجہد کا حق ہے بشرطیکہ وہ نمبر 3 پر بیان شدہ اجتماعی معاشی بنیادی حقوق سے ٹکراتا نہ ہو۔ اس کا ذکر البقرہ:203 میں کیا گیا ہے یہ حق صفت الرحیم کا تقاضا ہے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ کی صفت الرحیم بیان کی ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کی وہ صفت ہے جس کا تقاضا ہے کہ محنت اور کوشش کو ضائع نہیں کرتا بلکہ ان پر ثمرات اور نتائج مترتب کرتا ہے اگر انسان کو یہ یقین ہی نہ ہو کہ اس کی محنت اور کوشش پھل لاوے گی تو وہ سست اور نکما ہو جاوے گا اور یہ صفت انسان کی امیدوں کو وسیع کرتی اور نیکیوں کے کرنے کی طرف جوش سے لے جاتی ہے۔

(تفسیر سورۃ فاتحہ)

کرہ ارض میں سفر کا حق

اور آخری حق جس کا اس وقت ذکر مقصود ہے کرہ ارض پر سب انسانوں کے سفر اور نقل وحرکت کا حق ہے رب العالمین کی صفت کے ماتحت سب انسان ایک اکائی اور کرہ ارض کی ایک وحدت ہے۔ اور کرہ ارض پر نقل وحرکت کی ایسی پابندیاں جو دوسرے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لئے ضروری ہوں پسندیدہ نہیں قرآن کریم نے علمی ترقی کے لئے سفر کا حکم دیا ہے۔ پھر عقلی ترقی کے لئے سفر کا حکم دیا ہے۔ الروم 43 میں روحانی ترقی کے لئے سفر کا حکم دیا ہے۔ اور الملک 16 میں معاشی ترقی کے لئے سفر کا حکم دیا ہے اور الممتحنہ 14 اور النساء 98 میں ایک حکومت سے دوسری حکومت میں پناہ کے لئے سفر کا ذکر ہے اس لئے کرہ ارض پر خدا کے اذن کے بغیر آہنی پردوں کی دیواریں کھڑی کرنا دین میں پسندیدہ نہیں۔

خطبہ حجۃ الوداع۔ انسانی حقوق کا چارٹر

یہ چند وہ بنیادی حقوق ہیں جو قرآن شریف نے سکھلائے اور جن کی تعلیم ہمارے سید ومولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے دی۔ آج کی دنیا 10 دسمبر کو حقوق انسانی کا دن مناتی ہے اور مجوبانہ طور پر سمجھتی ہے کہ انسان کے بنیادی حقوق کا منشور 10 دسمبر 1948ء کو مجلس اقوام متحدہ کے ذریعہ دنیا کو دیا گیا۔ اگر عارفانہ نظر سے دیکھا جائے اگر بصیرت کی نگاہ کی جائے تو 10 دسمبر 1948ء کو نہیں بلکہ 9 اور 10 ذوالحجہ 10ھ کو حقوق انسانی کا صحیفہ عرفات اور منٰی کے وسیع میدانوں میں سرتاج انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش فرمایا۔ روایت کرنے والے بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اونٹنی پر سوار تھے۔ آپؐ کے سامنے قریباً سوا لاکھ کا مجمع تھا جو گویا تمام امت محمدیہؐ بلکہ کل انسانیت کی نمائندگی کر رہا تھا۔ خاموشی کا اعلان کیا گیا اور اتنے وسیع میدان میں اتنے بڑے مجمع میں سکون وخاموشی کا یہ عالم ہو گیا کہ ایک صحابیؓ کہتے ہیں کہ میری اونٹنی کے منہ سے لعاب میرے اوپر گر رہا تھا مگر میں اپنی جگہ سے ہلتا نہ تھا کہ مبادا ہلنے سے آواز پیدا ہو۔ ان عظیم مجمعوں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز بلند ہوئی اور آپؐ نے فرمایا:

اے سب انسانو! سن لو کہ تم سب کا خدا ایک ہے، اور تم سب کا باپ ایک ہے، کسی عربی کو عجمی پر فضیلت نہیں، نہ عجمی کو عربی پر برتری حاصل ہے، نہ ہی سرخ کو سیاہ پر کوئی فضیلت حاصل ہے، نہ ہی سیاہ کو سرخ پر کوئی برتری حاصل ہے۔ سن لو کہ انسانی جان کی بے حرمتی اور مال کی بے حرمتی یا انسان کو دوسرے پر ترجیحی سلوک جو جاہلیت میں قائم تھا۔ میں آج قیامت کے دن تک کے لئے اپنے پاؤں کے نیچے مسلتا ہوں۔

آپؐ نے فرمایا:

خبردار کوئی حق تلفی نہ کرو، کوئی حق تلفی نہ کرو، کوئی حق تلفی نہ کرو۔

انسانی جان کی حرمت قائم کرتے ہوئے فرمایا:

کہ جاہلیت کے زمانہ کے خون در خون انتقام کا سلسلہ موقوف کیا جاتا ہے اور سب سے پہلے میں اپنے بھائی ربیعہ کا خون معاف کرتا ہوں۔

جاہلیت کے تمام سود موقوف کئے جاتے ہیں۔ سود انسان کے معاشی حقوق کو تلف کرنے کا ذریعہ تھا۔ فرمایا:

صرف راس المال ملے گا۔

مگر ہمارے خاندان کو ملنے والا صرف سود ہی موقوف نہیں بلکہ تمام قرض معاف ہے۔

جنس وصنف کے امتیاز کی بناء پہ حق تلفی ہوتی تھی۔ فرمایا:

عورتوں کے حقوق کے متعلق اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ جس طرح تمہارے حقوق عورتوں پر ہیں بالکل اسی طرح عورتوں کے تم پر حقوق ہیں''۔

قیدیوں کے حقوق کے متعلق توجہ دلائی اور فرمایا:

اپنے قیدیوں کا خیال رکھو۔ اپنے قیدیوں کا خیال رکھو۔ جو خود کھاتے ہو ان کو کھلاؤ۔ جو خود پہنتے ہو ان کو پہناؤ۔ اور فرمایا:

کہ تمہاری جان اور تمہارے مال اور تمہاری عزت کی حرمت تم پر واجب کر دی گئی ہے اس روز تک کہ تم اپنے رب سے ملو۔

خطبہ کے آخر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ بلند فرمائے اور بلند آواز میں فرمایا:

کیا میں نے یہ پیغام پہنچادیا ہے؟

اور مجمع نے ایک آواز سے کہا۔ ''نعم'' پھر آپؐ نے اللہ تعالیٰ کو مخاطب کر کے فرمایا:-

اے خدا تو گواہ رہ!

اور پھر مجمع کو مخاطب کر کے حکم دیا:-

جو آج یہاں موجود ہیں وہ ان کو یہ پیغام پہنچا دیں جو آج موجود نہیں۔

آج بھی کرۂ ارض یہ پیغام سننے اور اس پر عمل کرنے کا محتاج ہے۔

(ماہنامہ خالد اگست 1977ء)

تکلیف میں اللہ پر شکوہ

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے کہ کسی شخص کا بیٹا مر گیا اور اس کا ایک دوست تعزیت کے لئے اس کے پاس گیا تو وہ چیخ مار کر رو پڑا۔ اور کہنے لگا خدا نے مجھ پر بڑا بھاری ظلم کیا ہے گویا نعوذ باللہ اس کا کوئی حق خدا تعالیٰ نے مار لیا تھا۔ جس کا اسے شکوہ پیدا ہوا۔ مگر سوچنا چاہئے کہ وہ کونسا حق ہے جو بندہ نے خدا تعالیٰ پر قائم کیا ہے۔ مجھے ہمیشہ تعجب آتا ہے کہ وہ لوگ جو اپنی نماز اور روزہ اور زکوۃ اور حج اور تقویٰ وطہارت پر فخر کیا کرتے ہیں وہ تو کسی تکلیف کے موقعہ پر چلا اٹھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے ہم پر ظلم کیا۔ لیکن ہندوستان کا وہ مشہور شاعر جو دین سے بالکل ناواقف تھا ایک سچائی کی گھڑی میں باوجود شراب کا عادی ہونے کے کہہ اٹھا کہ ؎

جان دی۔ دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

(تفسیر کبیر جلد ششم صفحہ 599)

تحریک وقف جدید کا تعارف

تحریک وقف جدید کا پس منظر

تحریک وقف جدید امام جماعت احمدیہ حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی کی بابرکت تحریکات میں سے ایک بہت ہی اہم اور مبارک تحریک ہے جو 1957ء میں القائے الٰہی کے تحت آپ نے جاری فرمائی۔ اس عظیم تحریک کے مقاصد عالیہ میں سے ایک بڑا مقصد دیہاتی سطح پر احباب جماعت کی تعلیم و تربیت تھا۔ جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع وقف جدید کے مقاصد بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''یہ تحریک بنیادی طور پر دو اغراض سے جاری کی گئی۔ پہلی غرض تو یہ تھی کہ پاکستان کے دیہاتی علاقوں میں چونکہ یہ ممکن نہیں تھا کہ ہر جگہ ایک مربی کو تعینات کیا جائے اس لئے خصوصاً نئی نسل میں کمزوری کے آثار ظاہر ہونا شروع ہوگئے۔ نہ صرف نئی نسلوں میں بلکہ تقسیم ہند کے بعد نوجوان بھی کئی قسم کی معاشرتی خرابیوں کا شکار ہوئے اور بنیادی طور پر دین کے مبادیات سے بھی بعض صورتوں میں وہ غافل ہوگئے۔ چنانچہ حضرت مصلح موعود نے بشدت یہ محسوس کیا کہ جب تک کوئی ایسی تحریک نہ جاری کی جائے جس کا تعلق خالصۃً دیہاتی تربیت سے ہو اس وقت تک دیہاتی علاقوں میں احمدیت کے مستقبل کے متعلق ہم بے فکر نہیں ہوسکتے۔ چنانچہ حضور نے جب اس تحریک کا آغاز فرمایا تو اولین ممبران وقف جدید میں خاکسار کو بھی مقرر فرمایا۔ اور ابتدائی نصیحتیں جو مجھے کیں ان میں ایک تو دیہاتی تربیت کی طرف توجہ دینے کے متعلق ہدایت تھی اور دوسرے ہندوؤں میں دعوت الی اللہ کی خاص طور پر تاکید کی گئی تھی۔

(الفضل۔ خطبہ جمعہ 27 دسمبر 1985ء)

تحریک وقف جدید کی اہمیت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اس بابرکت تحریک کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''یہ کام خدا تعالیٰ کا ہے اور ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ میرے دل میں چونکہ خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے اس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں، کپڑے بیچنے پڑیں میں اس فرض کو تب بھی پورا کروں گا۔ اگر جماعت کا ایک فرد بھی میرا ساتھ نہ دے تو خدا تعالیٰ ان لوگوں کو الگ کردے گا جو میرا ساتھ نہیں دے رہے اور میری مدد کے لئے فرشتے آسمان سے اتارے گا۔ پس میں اتمام حجت کے لئے ایک بار پھر اعلان کرتا ہوں کہ مالی امداد کی طرف بھی لوگوں کو توجہ ہو اور وقف کی طرف بھی لوگوں کو توجہ ہو۔''

(مجموعہ خطبات وقف جدید صفحہ 6۔ خطبہ مورخہ 5 جنوری 1958ء)

پھر فرماتے ہیں:۔

''یہ تحریک (وقف جدید) جس قدر مضبوط ہوگی اسی قدر خدا تعالیٰ کے فضل سے صدر انجمن احمدیہ میں اور تحریک جدید کے چندوں میں اضافہ ہوگا کیونکہ جس کسی کے دل میں نور ایمان داخل ہو جائے، اس کے اندر مسابقت کی روح پیدا ہو جاتی ہے اور وہ نیکی کے ہر کام میں حصہ لینے کے لئے تیار ہو جاتا ہے''۔

(مجموعہ خطبات وقف جدید صفحہ 6۔ خطبہ مورخہ 3 جنوری 1962ء)

وقت کی آواز سنیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا:۔

''میں آپ لوگوں کو برابر تحریک کرتا رہا ہوں کہ وقف جدید کو مضبوط بنانا ضروری ہے، لیکن اب تو کام کی وسعت کی وجہ سے اس کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی ہے۔ پس جہاں اللہ تعالیٰ نے آپ لوگوں کو مالوں میں ترقی دی ہے وہاں آپ کو سلسلہ کی ترقی کے لئے بھی دل کھول کر چندہ دینا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو توفیق دے کہ آپ وقت کی آواز سنیں۔ خدا کرے کہ آپ آسمان کی آواز کو سنیں اور زمین کی آواز کو بھی سنیں تا کہ آپ کو سرفرازی حاصل ہو۔''

(الفضل 31 دسمبر 1959ء)

پوری توجہ دیں

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''میں احباب جماعت کو تاکید کرتا ہوں کہ وہ اس تحریک کی اہمیت کو سمجھیں اور اس کی طرف پوری توجہ دیں اور اس کو کامیاب بنانے میں پورا زور لگائیں۔ اور کوشش کریں کہ کوئی فرد جماعت ایسا نہ رہے جو صاحب استطاعت ہوتے ہوئے اس چندہ میں حصہ نہ لے۔

(الفضل 17 فروری 1960ء)

چندہ وقف جدید کی مدات

(1) چندہ وقف جدید بالغان۔ تمام بالغ افراد جماعت (لجنہ اماء اللہ، انصار، خدام) اپنے اخلاص اور استطاعت کے مطابق چندہ وقف جدید ادا کرتے ہیں۔ مگر غیر معمولی قربانی اور مسابقت کی روح رکھنے والے ایسے احباب جو کم از کم ایک ہزار روپیہ سالانہ یا اس سے زائد ادا کرتے ہیں وہ صف اول کے معاونین خصوصی کہلاتے ہیں۔ اسی طرح ایسے احباب جو پانچ صد روپے سے لے کر ایک ہزار روپے تک سالانہ ادا کرتے ہیں وہ معاونین خصوصی صف دوم کہلاتے ہیں۔

(2) قیام مراکز۔ وقف جدید کی ضروریات کے پیش نظر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تحریک فرمائی کہ معلمین کے مراکز قائم کرنے کے لئے زمیندار احباب کم از کم دس ایکڑ زمین وقف کریں۔ چنانچہ کئی مخلصین جماعت نے فرداً فرداً اور بعض جماعتوں نے مل کر حضور کی اس تحریک پر لبیک کہا۔ بعض احباب نے دس ایکڑ سے زیادہ بھی پیش کئے اور بعض چھوٹے زمینداروں نے ایک ایکڑ یا نصف یا کم و بیش پیش کیا۔

خود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے دس ایکڑ اپنی ذاتی زمین وقف جدید کو عطا فرمائی۔ قیام مراکز کے لئے بعض احباب نے ایک مرکز کا پورا خرچ ادا کیا اور بعض نے حسب استطاعت نصف یا اس سے کم بھی ادائیگی کی۔ مخلصین جماعت کے لئے آج بھی موقع ہے کہ وہ بذریعہ زمین یا نقدی حضور کی اس بابرکت تحریک پر لبیک کہہ کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(3) دفتر اطفال۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 7 اکتوبر 1966ء کو دفتر اطفال کا اعلان فرمایا اور آپ نے پندرہ سال تک کی عمر کے لڑکے اور لڑکیوں کو اس میں شامل ہونے کی ہدایت فرمائی۔ چنانچہ اطفال الاحمدیہ، ناصرات الاحمدیہ اور سات سال سے کم عمر کے بچوں اور بچیوں نے بھی اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے جیب خرچ اور اپنی عیدی اپنے امام کے حضور پیش کردی۔ بلکہ بعض والدین نے تو اپنے ہونے والے بچوں کی طرف سے بھی چندہ وقف جدید ادا کیا۔ وہ احمدی بچیاں اور وہ احمدی بچے جو سالانہ کم از کم یکصد روپے یا اس سے زائد ادا کرتے ہیں ان کا شمار ننھی مجاہدات اور ننھے مجاہدین میں ہوتا ہے۔

(4) امداد نگر پارکر۔ علاقہ تھر اور پارکر جہاں غربت و پسماندگی اپنی انتہائی حدود کو چھو رہی ہے معلمین وقف جدید نے ایسے دور دراز علاقہ میں بھی پہنچ کر مشکلات اور تکالیف کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے خدمت کے متعدد میدانوں میں قربانی اور اخلاص اور فدائیت کے سنہری کارنامے سرانجام دیئے ہیں۔

(5) شرح چندہ وقف جدید۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ہدایت فرمائی کہ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ وسعت کے مطابق وقف جدید میں حصہ لیں۔ یہی چندہ وقف جدید کی شرح ہے۔

قربانیوں کے چند واقعات

دارالصدر ربوہ کی ایک خاتون نے بتایا کہ ان کی مالی حالت خراب تھی۔ چندہ جات کی ادائیگی کے لئے رقم نہ تھی۔ انہوں نے اپنی سونے کی انگوٹھی فروخت کرکے چندہ جات کی ادائیگی کردی۔ چند دن بعد انہیں اطلاع آئی کہ ان کی کویت میں مقیم بہن نے ان کے لئے سونے کا کنگن تحفتاً بھجوایا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ میں اپنے مولا کے اس احسان پر اس کی بہت شکرگزار ہوں۔

رحمان کالونی ربوہ کی ایک خاتون نے بتایا کہ مرکز سے نمائندگان وقف جدید جب چندہ وقف جدید کے لئے میرے پاس آئے تو میرے گھر میں صرف دو سو روپے تھے۔ مالی حالت ان دنوں خراب تھی۔ میں نے ان دو سو روپے میں سے ایک سو روپیہ ان کو دے دیا۔ اور دل میں خاصی شرمندہ تھی کہ خدا کے حضور پیش کرنے کے لئے صرف ایک سو روپے۔ نمائندگان کے جانے کے چند گھنٹے بعد مجھے اطلاع آئی کہ میرے بھائی نے پانچ ہزار روپے میرے لئے بطور تحفہ بھجوائے ہیں۔ یہ سن کر میری بیٹی مجھے کہنے لگی۔ اگر ہم دو سو روپے ہی اللہ کی راہ میں دے دیتے تو اللہ تعالیٰ ہمیں دس ہزار روپے بھجوا دیتا۔

دارالعلوم شرقی کی ایک خاتون نے بتایا کہ چندہ بڑھانے کی تحریک پر میں نے ایک ہزار روپے اضافہ کر دیا۔ جبکہ میری ساتھی ٹیچر نے پانچ سو روپے اضافہ کیا۔ ہم دونوں کا ایک ہی گریڈ تھا۔ ایک جتنی ہی تنخواہ تھی۔ کچھ ہی عرصہ بعد میری تنخواہ میں پانچ سو روپے کا اضافہ ہوگیا اور ریٹائرمنٹ تک اس ساتھی ٹیچر سے میری تنخواہ پانچ سو روپے زائد رہی۔ میں سوچا کرتی کہ یہ وہ پانچ سو روپے ہیں جو میں نے ایک بار اپنی ساتھی ٹیچر سے زائد اللہ کی راہ میں پیش کئے تھے۔

دارالعلوم شرقی کی ایک اور خاتون نے بتایا کہ میں پرائمری ٹیچر ہوں۔ ہماری تنخواہ گزشتہ کئی ماہ سے رکی ہوئی تھیں۔ مرکز کے نمائندگان کی تحریک پر میں نے دو سو روپے چندہ وقف دید کی ادائیگی کے لئے دیئے۔ چند دن گزرے کہ مجھے میری دو ماہ کی تنخواہ مل گئی۔ جبکہ ایک سو روپے کی ادائیگی کرنے والی ٹیچرز کی ایک ایک ماہ کی تنخواہیں آئیں۔ میں خدا کے اس احسان پر بہت خوش ہوں۔

پڑھتے ہی معتقد ہوگئے

منشی عبدالرحمٰن صاحب میرٹھ کے رہنے والے تھے کپورتھلہ میں رہائش اختیار کی اس طرح کپورتھلہ کے رفقاء کے ساتھ ان کا ذکر ہے۔ براہین احمدیہ پڑھتے ہی حضرت مسیح موعود کے معتقد ہوگئے اور جب بیعت کرنے کا اعلان شائع ہوا تو وہ بعد استخارہ فوراً بیعت کرنے کی غرض سے لدھیانہ روانہ ہوگئے اور بیعت کر لی۔ منشی فیاض علی صاحب کو بھی براہین احمدیہ شائع ہونے کے وقت سے سمجھاتے رہے تھے اور بعد بیعت کرنے کے ان کو بھی ترغیب دی اور وہ بھی بیعت کرکے 313 (رفقاء) کی فہرست میں شامل ہوگئے۔

(الفضل 2 جولائی 1938ء صفحہ 5)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35206 میں رشیدہ بیگم زوجہ نذیر احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-5-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/300 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 50 گرام مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رشیدہ بیگم زوجہ نذیر احمد دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد خان ولد عبدالرحیم خان دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ شاد ولد شاہ دین دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر 35207 میں عمران محمود ولد عبدالحمید قوم کھوکھر پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-6-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/675 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران محمود ولد عبدالحمید دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد ثاقب ولد نواب خان جامعہ احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 مرزا طاہر احمد ولد مرزا بشیر احمد کوارٹر تحریک جدید ربوہ

مسل نمبر 35208 میں محمد آصف ولد رحمت اللہ قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-3-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1330 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد آصف ولد رحمت اللہ ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود وصیت نمبر 31766 گواہ شد نمبر 2 آصف توحید رؤف وصیت نمبر 30858

مسل نمبر 35209 میں صبیحہ تسنیم بنت عنایت اللہ خالد قوم قریشی پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے اٹھارہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-6-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صبیحہ تسنیم بنت عنایت اللہ خالد دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ خالد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ وصیت نمبر 13238

مسل نمبر 35210 میں سمیرا نزہت بنت عنایت اللہ خالد قوم قریشی پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-6-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سمیرا نزہت بنت عنایت اللہ خالد دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ خالد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ وصیت نمبر 13238

مسل نمبر 35211 میں زوبیہ شیراز زوجہ عبدالوحید شیراز بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-2-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/25000 روپے۔ نقد رقم -/28000 روپے۔ طلائی زیورات وزنی 8 تولے مالیتی -/62240 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زوبیہ شیراز زوجہ عبدالوحید شیراز بٹ سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید شیراز بٹ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالاعلیٰ ولد عبدالحمید بٹ راولپنڈی

مسل نمبر 35212 میں ناصر حفیظ ملک ولد حفیظ الرحمٰن ملک قوم اعوان پیشہ طالب علمی عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-4-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر حفیظ ملک ولد حفیظ الرحمٰن ملک اسلام آباد گواہ شد نمبر 1 کاشف ہمایوں ولد چوہدری خلیل احمد اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 حامد جلال وصیت نمبر 31636

مسل نمبر 35213 میں مبشر احمد ولد مبارک احمد خاکی قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-8/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-4-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد ولد مبارک احمد خاکی اسلام آباد گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد محمود ولد نذیر احمد سیالکوٹی وصیت نمبر 20932 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد خاکی والد موصی

مسل نمبر 35214 میں سعیدالدین ولد حنیف احمد محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے پندرہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F-7/3 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-4-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعیدالدین ولد حنیف احمد محمود اسلام آباد گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد محمود والد موصی گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمود احمد بھلر وصیت نمبر 19179

مسل نمبر 35215 میں فوزیہ شکور زوجہ شکور احمد شاکر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99/P ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-5-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی ساڑھے تین تولے۔ 2۔ حق مہر -/25000

رو ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فوزیہ شکور زوجہ شکور احمد شاکر چک 99/P ضلع رحیم یار خان گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر فیاض احمد بلوچ (معلم وقف جدید) بستی سہرانی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات امیر / صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

❁ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم خالد احمد صاحب مربی سلسلہ حال وکالت تبشیر و مکرمہ لمۃ الاعلیٰ صاحبہ کو مورخہ 15 ستمبر 2003ء بروز سوموار بیٹی سے نوازا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 'فلذہ خالد' نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم رانا عبدالماجد خان صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ کی پوتی اور مکرم رانا عبدالغفور خان صاحب باب الابواب ربوہ کی نواسی ہے۔ زچہ و بچہ کی صحت و سلامتی اور نومولودہ کے نیک، خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

شکریہ احباب و درخواست دعا

❁ مکرمہ راضیہ سید صاحبہ بنت مکرم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب سابق نائب ناظر اصلاح و ارشاد تحریر کرتی ہیں کہ والد محترم کی وفات پر اندرون و بیرون پاکستان سے احباب جماعت کی کثیر تعداد نے ہم سے تعزیت کی اور ڈھارس بندھائی۔ ہم سب بہن بھائی ان کے شکر گزار ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں صبر جمیل دے اور تمام اولاد کو والد صاحب کی نیک یادوں کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

درخواست دعا

❁ چوہدری محمد اسلم باجوہ صاحب صدر جماعت چک 33 جنوبی سرگودھا کو 30 راگست کو ایک حادثہ کے نتیجے میں ٹانگ میں تین جگہ فریکچر ہوگیا ہے۔ لاہور میں کامیاب آپریشن ہوا ہے۔ ان کی مکمل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرم عبدالمجید ناصر صاحب دارالیمن شرقی کے سمدھی مکرم اقبال احمد صاحب جالندھری دارالرحمت وسطی حال فرینکفرٹ جرمنی بعارضہ بخار اور سردرد ایک ماہ سے بیمار ہیں۔ افاقہ نہیں ہو رہا۔ ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

خدمت خلق کا عظیم موقعہ

بیوت الحمد منصوبہ

❁ جماعت احمدیہ کے قیام کا ایک عظیم مقصد خدمت خلق کا فریضہ سرانجام دینا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی جاری فرمودہ پہلی مالی تحریک "بیوت الحمد منصوبہ" اس فریضہ کی تکمیل کے لئے ایک سنہری موقعہ ہے۔ اس سکیم کے تحت خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے غریب، نادار اور بے گھر افراد کو گھروں کی سہولت مہیا کی جاتی ہے۔ چنانچہ اس سکیم کے تحت 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں اور مستحق خاندان ایک خوبصورت اور ہر سہولت سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں آباد ہو کر اس بابرکت تحریک کے ثمرات سے مستفید ہو رہے ہیں۔

اس کے علاوہ ربوہ اور پاکستان بھر میں ساڑھے پانچ صد سے زائد مستحق گھرانوں کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت توسیع مکان کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔

احباب کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار ہو کر ثواب کی خاطر اس بابرکت تحریک میں ضرور شمولیت فرمائیں۔

امید ہے آپ اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں گے یہ رقوم جماعت میں بھی جمع کرائی جا سکتی ہیں اور خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں مد بیوت الحمد میں بھجوائی جا سکتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں خدمت خلق کے عظیم فریضہ کو سرانجام دینے کی توفیق سے نوازتا رہے۔

(سیکرٹری بیوت الحمد)

❁ آپ کے لگائے ہوئے پودے آپ کی توجہ چاہتے ہیں بالکل آپ کے بچوں کی طرح۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

اسرائیل قیام امن کے لئے سنجیدہ نہیں۔ نیویارک میں سلامتی کونسل کا اجلاس جو عرب اور غیر جانبدار تحریک کے رکن ممالک کی اپیل پر ہو رہا ہے اس سے خطاب کرتے ہوئے مشرق وسطیٰ کے لئے اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندہ سر جیولاربن نے کہا کہ اسرائیل قیام امن کے لئے سنجیدہ نہیں۔ یاسر عرفات فلسطینی اتھارٹی کے قانونی صدر ہیں۔ اسرائیل نے کبھی امن روڈ میپ پر عمل نہیں کیا۔ اگر امن روڈ میپ پر عمل نہ کیا گیا تو خوں ریزی میں اضافہ کا خطرہ ہے فلسطینی صدر کو ملک بدر یا قتل کرنے کا منصوبہ ناقابل قبول ہے۔ برطانیہ نے فلسطینی صدر کو مارنے کے بیانات پر اسرائیلی سفیر کو وزارت خارجہ میں طلب کیا اور کہا کہ یاسر عرفات کے حکومت میں ہونے یا نہ ہونے سے سروکار نہیں لیکن ان کے متعلق قتل کے بیانات غلط ہیں۔ فریقین صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں۔

یاسر عرفات کا محاصرہ۔ اسرائیلی فوج نے یاسر عرفات کے محاصرہ کے لئے مزید ٹینک بھیج دیئے ہیں۔ یاسر عرفات کے ہیڈ کوارٹر کے باہر ہزاروں فلسطینیوں نے نعرے لگائے۔ اور اسرائیلی ٹینکوں پر پتھراؤ کیا۔

ایٹمی توانائی ایجنسی۔ ایران نے کہا ہے کہ ایٹمی توانائی ایجنسی عالمی برادری کو گمراہ کر رہی ہے۔ ہم جوہری ہتھیار نہیں بنا رہے پرامن مقاصد کے لئے ایٹمی ٹیکنالوجی کا حصول ہمارا حق ہے۔ ہمارا جوہری پروگرام عالمی امن کے لئے کوئی خطرہ نہیں۔ ایران ایٹمی توانائی کے عالمی ادارے سے تعاون جاری رکھے گا۔

سرحد پار جرائم۔ جرمن چانسلر شرڈر نے ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھارت عرصہ دراز سے سرحد پار جرائم کا شکار ہے۔ انہوں نے ممبئی میں ہونے والے دھماکوں اور بھارت کے خلاف سرحدی دہشت گردی کی مذمت کی۔ اور کہا کہ عالمی برادری کو مل کر دہشت گردی کے خلاف لڑنا چاہئے۔

امریکی فوج سے نفرت۔ باغیوں کی تلاش میں امریکی فوج کی جانب سے اندھا دھند چھاپوں کے باعث عراقیوں کے دلوں میں نفرت بڑھ رہی ہے۔ امریکی فوجی ٹھڈے مار کر گھروں کے دروازے توڑ دیتے ہیں اور دہشت ناک انداز میں احکامات جاری کرتے ہیں بے گناہ افراد کو پکڑ ان کے سر فرش سے لگا کر بوٹ اوپر کر دیتے ہیں۔ عوام خوفزدہ ہیں۔

نازی ازم سے خطرہ۔ جرمنی کے وزیر داخلہ نے خبردار کیا ہے کہ نازی ازم کے نئے پیروکاروں سے جرمنی کو سنگین خطرات لاحق ہیں۔ میونخ کے ایک یہودی مرکز میں جرمن صدر کے دورے کے موقعے پر بم دھماکہ منصوبہ کے انکشاف نے ان خدشات کی تصدیق کر دی ہے۔

بس دریا میں گر گئی۔ نیپال میں ایک بس دریا میں گرنے سے 45 افراد ہلاک اور 19 زخمی ہو گئے۔

امریکی فوج سے جھڑپ۔ افغان حکام نے دعویٰ کیا ہے کہ قندھار میں امریکی فوج کے ساتھ جھڑپ میں سینئر طالبان کمانڈر عبدالرحیم سمیت 18 طالبان ہلاک ہو گئے ہیں جبکہ سپن بولدک سے 17 طالبان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

امریکی قبضے کے خاتمہ کا مطالبہ۔ عراق گورننگ کونسل کے پانچ سرکردہ ارکان نے امریکی قبضے کے خاتمہ کا مطالبہ کر دیا ہے اور کہا ہے کہ سلامتی کونسل کی نئی قرارداد پر بحث کی بجائے۔ قبضہ فوری ختم کیا جائے اور اقتدار عراقی عوام کے حوالے کیا جائے۔ امریکی اخبار کے مطابق پہلی بار امریکہ اور اس کے اتحادی عراقیوں میں اختلافات ابھر کر سامنے آئے ہیں۔

امریکی اڈے پر راکٹوں سے حملہ۔ افغانستان کے علاقہ مشکن میں امریکی فوجیوں کے اڈے پر راکٹوں سے حملہ کیا گیا۔ بائی خیل میں پولیس ہیڈ کوارٹر نذر آتش کر دیا گیا۔ طالبان خوست گردیز شاہراہ پر قبضہ کر کے ڈرائیوروں کو کہتے رہے۔ میوزک نہ سنیں شیو نہ کرائیں۔ دینی احکامات پر عمل کرتے ہوئے خود کو جہاد کے لئے تیار کریں۔ سفید جھنڈے اٹھائے ہوئے طالبان دو گھنٹے تک شاہراہ پر قابض رہے۔

اسرائیل کا ایٹمی پروگرام۔ بین الاقوامی ایٹمی توانائی کے ادارے نے اسرائیل کے ایٹمی پروگرام کے معائنے پر غور شروع کر دیا ہے۔ مبصرین کے مطابق ویانا میں ادارے کی جاری کانفرنس میں اسرائیل کے ایٹمی ہتھیاروں کا ایجنڈا سرفہرست ہے جبکہ دیگر ملکوں ایران، عراق، شمالی کوریا کے ایٹمی پروگرام بھی زیر بحث لائے جائیں گے ایران کو 31 اکتوبر تک ڈیڈ لائن دے دی گئی ہے۔

جناب نثار احمد مغل

پاکستان کوالٹی اینڈ پرسیئن انجینئرنگ ورکس

گلی نمبر 25، مکان نمبر 8، دوکان نمبر 3
بالمقابل مین گیٹ میاں میر 17۔ انفنٹری روڈ، دھرم پورہ، لاہور
موبائل: 0320-4820729

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعرات	18۔ستمبر	زوال آفتاب	12-03
جمعرات	18۔ستمبر	غروب آفتاب	6-14
جمعہ	19۔ستمبر	طلوع فجر	4-30
جمعہ	19۔ستمبر	طلوع آفتاب	5-52

مذاکرات جاری رکھنے پر اتفاق۔حکومت اور مجلس عمل نے ایل ایف او کے متنازع امور پر بات چیت جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے طے کیا ہے کہ متنازع آئینی اور سیاسی امور پر آئندہ بات چیت کا ایک اور دور ہوگا۔ یہ فیصلہ اسلام آباد میں حکومت میں شامل اتحادی جماعتوں اور مجلس عمل کے لیڈروں کے اجلاس میں کیا گیا جس میں اہم آئینی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعظم جمالی نے مجلس عمل کی قیادت سے کہا کہ وہ جمہوری نظام کی بقاء اور تسلسل کی خاطر متنازع اور اختلافی امور پر بات چیت کے ذریعے حل کرنے کی کوشش کرے۔ انہوں نے کہا مسلم لیگ ق اور حلیف جماعتیں اعلیٰ ترین جمہوری اقدار پر یقین رکھتی ہیں۔

سرکاری ملازمین کو اچھی تنخواہیں دی جائیں۔گورنر سٹیٹ بنک نے کہا ہے کہ کرپشن کے خاتمہ کے لئے سرکاری ملازمین کو اچھی تنخواہیں دی جائیں، ان سے ان کی کارکردگی بھی بہتر ہوگی، ملازمین کی موجودہ تنخواہیں ان کی ایک ہفتہ کی ضروریات کے برابر ہیں۔ تعلیم اور صحت کے شعبے ضلعی حکومتوں کے حوالے کئے جائیں۔ پنجاب حکومت صوبائی ٹیکس اور ریونیو وصول کرنے والے ادارے اکٹھے کرکے ریونیو اتھارٹی تمام کرے اور محکمہ منصوبہ بندی وترقیات میں تبدیلی لائی جائے۔ ضلعی حکومتوں کو پرائمری سیکنڈری اور کالج کی سطح کی تعلیم کے علاوہ بنیادی ہیلتھ یونٹوں، تحصیل اور ضلعی ہسپتالوں کے تمام انتظامی اور مالیاتی اختیارات بھی دے دیئے جائیں ان اداروں کے لئے مقامی سٹاف کو بھرتی کیا جائے جبکہ حکومت پرائیویٹ سیکٹر اور کمیونٹی کو ان کا نگران بنایا جائے، اس کے نتیجے میں قانون سازوں پر دباؤ کم ہو جائے گا۔ انہوں نے پنجاب حکومت کو مشورہ دیا کہ صوبائی ٹیکس اور ریونیو وصول کرنے والے اداروں کو یکجا کر دیا جائے اور اس مقصد کے لئے ایک ریونیو اتھارٹی بنادی جائے۔

حکومتی ارکان کی وزیر صنعت پر تنقید۔ کاروں کی بروقت ڈلیوری اور قیمتوں میں کمی نہ ہونے کے ایشو پر قومی اسمبلی میں وفاقی وزیر صنعت و پیداوار لیاقت جتوئی حکومتی بنچوں کے بعض ارکان کی تنقید اور بالواسطہ الزامات کے باعث جذباتی ہو گئے اور انہوں نے بدعنوانی ثابت ہونے پر وزارت سے استعفیٰ دینے کا اعلان کر دیا۔ اس سے قبل مسلم لیگ ق کے ایک رکن نے کہا مقامی طور پر تیار کردہ کاروں کی بروقت ڈلیوری اور ان کی قیمتوں میں کمی کی یقین دہانی پر عملدرآمد نہ کرنے کی وجہ سے عوام میں گہری تشویش پائی جاتی ہے ری کنڈیشنڈ گاڑیاں درآمد کرنے کی اجازت نہ دی گئی تو لوگ سمجھیں گے کہ وزیر صنعت فیکٹری مالکان سے ملے ہوئے ہیں۔ اس تنقید کے دوران حکومتی ارکان نے ڈیسک بھی بجائے۔

کسی کے اشارے پر اسمبلی چلانے کا خواب پورا نہیں ہونے دیں گے۔اپوزیشن نے ایل ایف او کے مسئلہ پر اتحاد اور متفقہ موقف برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ قومی اسمبلی کے اجلاس سے واک آؤٹ کے بعد پارلیمنٹ کیفے ٹیریا میں مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جاوید ہاشمی نے کہا کہ حکومت کا مجلس عمل کے ساتھ مذاکرات کا آخری چانس ہے کسی کے اشارے پر اسمبلی چلانے کا خواب پورا نہیں ہونے دیں گے۔ امین فہیم نے کہا کہ ہم ایل ایف او کو مسترد کرتے ہیں۔ صدر مشرف کالا باغ ڈیم پر تقریر کے بعد مزید متنازعہ ہو گئے ہیں۔ چند روز کے اندر احتجاج میں شدت آئے گی۔

اے آر ڈی کی طرف سے حکومت کے خلاف ملک گیر تحریک کا اعلان۔اے آر ڈی کے سربراہ نوب زادہ نصراللہ خان نے حکومت کے خلاف ملک گیر تحریک کا اعلان کر دیا ہے اور کہا ہے کہ عوام رابطہ مہم کے سلسلہ میں ملک بھر میں اے آر ڈی کے زیر اہتمام جلسے منعقد کئے جائیں گے اے آر ڈی آئین اور پارلیمنٹ کی بالادستی کے مسئلہ پر حکومت سے کوئی ڈیل نہیں کرے گی۔ بے نظیر بھٹو اور نواز شریف آنے والے ہیں۔ ان کی وطن واپسی کی تاریخ کا بھی جلد اعلان کر دیا جائے گا وہ آئین اور پارلیمنٹ کی بالادستی کی جدوجہد میں مصروف ہیں۔

میری انتظامیہ پر کرپشن کا کوئی الزام نہیں۔وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ ہمیں ٹیکسوں کی بنیاد وسیع اور نان ٹیکس ریونیو میں اضافہ کرنا ہوگا اس بارے میں بہت جلد صوبائی ٹیکس انتظامیہ میں اصلاحات متعارف کرائی جائیں گی۔ تاکہ ریونیو اکٹھا کرنے کے لئے حکومتی کارکردگی بہتر بنائی جاسکے۔ پنجاب ڈویلپمنٹ فورم کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بورڈ ریونیو اور ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ڈیپارٹمنٹ کی کارکردگی اور کردار پر نظر ثانی بھی کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا پنجاب کی معیشت بنیادی طور پر زرعی ہے۔ لہٰذا زراعت کی ترقی میری حکومت کی اولین ترجیحات میں سے ہے۔ ہم زراعت، صنعت اور تجارت میں مضبوط تعلق قائم کرنے کی کوشش کریں گے۔ انہوں نے کہا پنجاب ڈویلپمنٹ فورم اپنی نوعیت کا پہلا فورم ہے • جو حکومت پنجاب کو اپنے ترقیاتی ویژن اور اصلاحاتی لائحہ عمل کی تفہیم کا موقف فراہم کرے گا۔ ہماری ریکروٹمنٹ پالیسی صرف اور صرف میرٹ کی بنیاد پر مبنی ہے اور میری انتظامیہ پر کرپشن کا کوئی الزام نہیں۔

نئے آبی ذخائر کی تعمیر ناگزیر ہو چکی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر جام محمد یوسف نے کہا ہے کہ چھوٹے صوبے سے وزیراعظم کے انتخاب کا فیصلہ کرکے پنجاب نے جس اعلیٰ ظرفی کا عملی مظاہرہ کیا ہے اس سے پنجاب کے بارے میں بلوچستان کے عوام کے ذہنوں میں بعض حلقوں کی طرف سے پیدا کردہ خدشات دور ہو گئے ہیں اور اب چھوٹے صوبوں اور پنجاب کے درمیان محبت اور رواداری بڑھی ہے۔ اس کا کریڈٹ مسلم لیگ ق کو جاتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لاہور میں وزیراعلیٰ پنجاب سے ایک ملاقات میں کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم ملک میں پانی کی قلت کو دور کرنے کے لئے صدر جنرل مشرف کے موقف کی حمایت کرتے ہیں کیونکہ ہم سمجھتے ہیں کہ ملک میں ایک سے زیادہ نئے آبی ذخائر کی ضرورت ہے۔ منگلا، تربیلا اور چشمہ میں پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں کمی کے بعد کالا باغ ڈیم اور بھاشا ڈیم سمیت نئے ڈیموں کی تعمیر ناگزیر ہو چکی ہے۔

پاکستان میں سارک سربراہ کانفرنس کا انعقاد غیر یقینی ہو گیا۔پاکستان میں اگلے سال جنوری میں منعقد ہونے والی سارک سربراہ کانفرنس کا انعقاد غیر یقینی ہو گیا ہے۔ سفارتی ذرائع نے بتایا کہ بھارت کی طرف سے وزیر خارجہ پاکستان کو سارک سربراہ کانفرنس میں شرکت کی دعوت دینے کے لئے نئی دہلی کے دورے سے روکنے کے بعد کانفرنس کا انعقاد غیر یقینی ہے۔ بھارت نے جس انداز میں خورشید قصوری کو نئی دہلی میں دورہ کرنے سے روک دیا ہے اس سے ظاہر ہے کہ بھارت اس کانفرنس میں شرکت نہیں چاہتا۔

امریکہ اور بڑے ملک کشمیریوں کو حق خود ارادیت دلائیں۔کل جماعتی حریت کانفرنس کے نومنتخب چیئرمین سید علی گیلانی نے پاکستان، بھارت اور کشمیری قیادت پر مشتمل سہ فریقی مذاکرات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ اور دیگر عالمی طاقتوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ مشرقی تیمور کی طرح کشمیری عوام کو ان کا حق خود ارادیت دلائیں۔ بھارت پر اثر و رسوخ استعمال کیا جائے اصل حریت قیادت وہی ہے جو اب منتخب ہوئی ہے۔ عوامی حمایت بھی اس کے ساتھ ہے۔ مخالفین کی علیحدگی سے کچھ نہیں ہوگا۔ حق خود ارادیت کے لئے جدوجہد کرنے والے کوئی بھی راستہ اختیار کریں ان پر دباؤ نہیں ڈالا جائے گا۔

بدعنوان اور نااہل پولیس افسران کی فہرستیں تیار کر رہے ہیں۔انسپکٹر جنرل پنجاب پولیس نے کہا ہے کہ محکمہ پولیس سے بدنام، نااہل، بدعنوان، بدتمیز اور سست اہلکاروں وافسروں کو برطرف کرنے کے لئے فہرستیں مرتب کرنا شروع کر دی گئی ہیں۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

✪ مکرم طارق کپل صاحب بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ضلع گوجرانوالہ کے دورہ پر ہیں۔

☆ توسیع اشاعت الفضل ☆ وصولی چندہ الفضل و بقایاجات ☆ ترغیب برائے اشتہارات

امراء، مربیان، معلمین، صدران و جملہ احباب کرام سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔طاہر محمود ☎ 4844986

الفضل اسٹیٹ اینڈ بلڈرز لاہور
لاہور میں واقع واپڈا ٹاؤن۔ویلنشیا۔این ایف سی UET (انجینئرنگ یونیورسٹی) پی آئی اے، آئی ای پی ٹاؤن نشیمن اقبال۔آرکیٹیکٹ اور دیگر سوسائٹیوں میں پلاٹس کی خرید وفروخت اور تعمیر کیلئے رابطہ کریں۔
042-5183822-0333-4325122

CHILDREN BROUGHT UP THROUGH HOMOEOPATHIC TREATMENT ARE HEALTHY
INTELLIGENT AND STRONG
DR. MANSOOR AHMAD
D.583.FAISAL TOWN
LAHORE, PH:5161204

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29